چیز بیچنے کے بعد سیلر کا قیمت میں کمی کرنا کیسا؟

ریفرینس نمبر: IEC-0125 تاریخ: 13-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نے عبد الرحمٰن کو 91 لاکھ روپے کی دکان بیچی۔ 30 لاکھ روپے عبد الرحمٰن نے کیش دیے، باقی 61 لاکھ روپے کے متعلق طے یہ پایا کہ عبد الرحمٰن تین مہینے میں ادا کرے گا۔ لیکن تین مہینے بعد عبد الرحمٰن سے 61 لاکھ روپے نہ ہوسکے جس پر اس نے سودا کینسل کرنے کا کہا۔ میں نے سودا کینسل کرنے سے منع کر دیا، جس پر عبد الرحمٰن نے دکان خریدنے کے لیے پارٹی تلاش کرنا شروع کر دی اور ساتھ ہی مجھے بھی کہا کہ آپ بھی پارٹی تلاش کریں۔ میں نے بھی پارٹی تلاش کرنا شروع کر دی، سب سے زیادہ پیسے جو پارٹی دے رہی تھی وہ 76 لاکھ روپے ہیں، عبد الرحمٰن وہ دکان اس پارٹی کو بیچنا چاہتا ہے اور ساتھ ہی مجھے کہہ رہا ہے کہ آپ مجھے پانچ لاکھ روپے کی رعایت دے دیں تاکہ میرا نقصان کچھ کم ہو جائے۔ میرے لیے اس صورت میں اسے رعایت دینا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرید و فروخت مکمل ہو جانے کے بعد بھی اگر بیچنے والا، خریدنے والے کے لیے بیچی گئی چیز کی قیمت میں کچھ کمی کر دے یعنی اسے رعایت دے دے یا پوری قیمت ہی معاف کر دے تو شرعاً یہ جائز ہے، اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں آپ اگر عبد الرحمٰن کو دکان کی قیمت میں پانچ لاکھ روپے کی رعایت دیتے ہیں تو شرعاً یہ جائز ہے۔ پوچھی گئی صورت میں عبد الرحمٰن آپ سے دکان کا قبضہ حاصل کرے اور پھر آگے جس کو چاہے بیچے وہ بیچ سکتا ہے۔

بیچنے والے کی طرف سے ثمن میں رعایت کرنا، جائز ہے جیسا کہ درمختار اور اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:" (و) صح (الحط منه) ای من الثمن "یعنی: بائع کا ثمن میں کمی کرنا، درست ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد 5، صفحہ 154، مطبوعہ بیروت)

اسی طرح ہدایہ میں ہے:"ویجوز للبائع ان یزید للمشتری فی المبیع، ویجوز ان یحط عن الثمن" یعنی: بائع کا مشتری کیلئے مبیع میں اضافہ اور ثمن میں کمی کرنا بھی جائز ہے۔

(الھدایہ، جلد3، صفحہ59، مطبوعہ لاہور)

خرید و فروخت ہو جانے کے بعد بائع کے مشتری کو مجلسِ بیع میں یا مجلسِ بیع کے بعد ثمن کے معاف کرنے سے متعلق اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے فتاوی رضویہ میں سوال ہوا:"اگر ایک جائداد بیع کی جائے اور اسی مجلس خواہ دوسری مجلس میں بائع کا ثمن مشتری کو معاف کر دے تو جائز ہے یا نہیں؟۔۔۔ آپ علیہ الرحمۃ نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا:"بیشک جائز ہے کہ بائع کوئی چیز بیچے اور اس مجلس خواہ دوسری میں کل ثمن یا بعض مشتری کو معاف کر دے اور اس معافی کے سبب وہ عقد عقد بیع ہی رہے گا اور اسی کے احکام اس پر جاری ہوں گے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد17، صفحۃ246، رضافاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

28جمادی الاول1445ھ/13دسمبر2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com